سوال

(629)جس شخص نے دوسرے خاندان کی لڑکی کے ساتھ دودھ پیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہے اور اس نے دوسرے خاندان کی ایک لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہے کیا یہ لڑکی اس کے تمام چھوٹے بڑے بھائیوں کی رضاعی بہن ہوگی یا نہیں؟ اور ایسے ہی اس لڑکی کے علاتی بھائی مذکورہ اشخاص کے بھائی ہوں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ رضاعت جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ پانچ یا اس سے زیادہ رضعات ہے اور وہ ہو بھی دو سالوں کے اندر کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ... سورة البقرة ٢٣٣

"اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں اس کے لیے جو چاہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے۔"

نیز عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ثابت ہے کہ انھوں نے فرمایا:

"قرآن میں اتاری جانے والی آیات میں دس معلوم رضعات کی آیت بھی تھی (وہ رضعات) جن سے حرمت ثابت ہوتی تھی پھر وہ پانچ رضعات والی آیت سے منسوخ ہوگئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوگئے اور رضعات کا حکم اسی (پانچ رضعات) پر باقی رہا۔"

اور "رضعہ" یہ ہے کہ بچہ پستان سے دودھ پیے پھر سانس لینے کے لیے یا دوسرے پستان کی طرف منتقل ہونے کے لیے یا کسی اور وجہ سے پستان کو چھوڑے جب وہ دوبارہ پستان کو پکڑے تو یہ ایک اور "ضعہ" ہوگا اور اسی طرح جب یہ ثابت ہو جائے کہ مذکورہ شخص نے لڑکی کی ماں سے یا اس کے باپ کی کسی دوسری بیوی سے اسی طریقے سے جو اوپر گزرا ہے دودھ پیا تو وہ اس لڑکی اور اس کے تمام بھائیوں اور بہنوں کا خواہ وہ بھائی سگے ہوں یا علاتی یا اخیافی بھائی ہوگا البتہ اس شخص کے کسی بھائی کے لیے اس لڑکی سے یا اس کی کسی بہن سے شادی کرنا جائز ہے اور اس پر اس رضاعت کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 560

محدث فتویٰ